Ref:240107

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن   اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ڈسٹرکٹ/زون/نگران شہر مشاورت (میٹروپولیٹن) وذمہ داران کے لیے سفر (جدول) کے مدنی پھول

دینِ متین کی خدمت کے لیے بعض اوقات **مبلغین وذمہ داران** کو ایک مقام سے دوسرے مقام بلکہ ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرنا ہوتا ہے، اس سے **متعلق چند مدنی پھول** ملاحظہ کیجئے۔

سوال : اپنے دفتر/شہر سے باہر کا جب جدول بنایا جائے تو کیا انداز ہو؟

جواب : اپنے دفتر/شہر سے باہر کا جب جدول بنایا جائے تو کوشش کر کے جدول اس طرح ترتیب دیا جائے کہ ایک رُوٹ پر آنے والے تمام شہروں کا باری باری ایک ہی بار جدول بن جائے، اس سے **سفری اخراجات کی بھی بچت** ہو گی اور **کم وقت** میں دینی کام بھی زیادہ ہو گا۔

سوال : پیشگی جدول اپنے نگران/ذمہ دار سے منظور نہ کروایا تو کیا ترکیب ہو گی؟

جواب : پیشگی جدول متعلقہ ذمہ دار سے **پیشگی منظور** کروانا ہو گا۔ بصورتِ دیگر جدول کی غیر حاضری شمار ہو گی۔

سوال : اپنے دفتر/شہر میں جدول ہونے کی صورت میں سفر **اوقاتِ اجارہ** میں شمار ہو گا یا نہیں؟

جواب : اپنے دفتر/شہر میں جدول ہونے کی صورت میں سفر **اوقاتِ اجارہ** میں شمار نہیں ہو گا۔ (مثلاً اپنے شہر ہی میں ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں جدول ہے اور وقتِ اجارہ کا آغاز 09:00 بجے ہے، جس علاقے میں جدول ہے، وہاں 09:00 بجے پہنچا ہونا ضروری ہو گا، گھر سے نکلنے کا وقت 09:00 نہیں ہو گا)

سوال : کیا سفر کو وقت اجارہ میں شمار کرنے کے حوالے سے کسی کو رعایت حاصل ہے؟

جواب : میٹروپولیٹن سٹی، ڈسٹرکٹ، زون نگران و ذمہ داران کا وقتِ اجارہ جدول کے مقام پر پہنچنے کے بعد ہی شروع ہو گا۔ البتہ **بعض** ڈسٹرکٹ کو یہ رعایت حاصل ہو گی کہ جو ڈسٹرکٹ طویل رقبے پر مشتمل ہوں گے۔ مثلاً کشمیر ڈسٹرکٹ مظفر آباد وغیرہ، بلوچستان کے ڈسٹرکٹ کوئٹہ وغیرہ میں **بعض** طویل سفر کو **وقتِ اجارہ میں شمار** کیا جا سکتا ہے۔

سوال : اگر جدول کی مسافت دو گھنٹے یا اس سے زائد ہے تو کیا حکم ہو گا؟

جواب : اگر جدول کی مسافت دو گھنٹے یا اس سے زائد ہے تو کوشش کریں کہ صبح فجر سے روانہ ہوں یا رات کو ہی اگلے مقام پر پہنچ جائیں تا کہ اگلے دن احسن طریقے سے جدول کی ترکیب بنائی جا سکے۔ (بیرون شہر رات رک کر اگلے دن مکمل جدول چلانے کی صورت میں جن شعبہ جات میں اجیروں سے جدول الاؤنس دینے کا طے ہے انہیں پیش کیا جائیگا)۔

سوال : اگر ایک مقام پر پہنچ کر کچھ وقت کام کر کے اسکے بعد آگے سفر کر کے دوسرے مقام جدول پر پہنچنا ہو تو سفر اوقات اجارہ میں شمار ہو گا؟

جواب : اگر ایک مقام پر پہنچ کر کچھ وقت کام کر کے اسکے بعد آگے ایک سے دو گھنٹے کا سفر کر کے دوسرے مقام جدول پر پہنچنا ہو تو یہ ایک سے دو گھنٹے کا سفر اوقات اجارہ میں شمار ہو گا۔ مثلاً حیدر آباد پہنچ کر کام کا آغاز کیا اور دوپہر میں وہاں سے کوٹری یا جام شورو کا سفر کر کے جدول چلایا تو اس صورت میں یہ سفر اوقات اجارہ میں شمار کیا جائے گا۔

سوال : اگر دن کے وقت لمبا سفر ہے جو کہ پورے اوقاتِ اجارہ کو ہی محیط ہے تو اس صورت میں حاضری شمار ہو گی؟

جواب : اگر دن کے وقت لمبا سفر ہے جو کہ پورے اوقاتِ اجارہ کو ہی محیط ہے تو اس صورت میں اس دن کی حاضری شمار کر لی جائے گی۔ مثلاً صبح 6 بجے کراچی سے فیصل آباد کے لیے روانگی ہوئی اور رات 12 بجے فیصل آباد پہنچے تو یہ دن حاضری شمار ہو گا۔ اگر سہولت ہو تو **رات کو سفر کیا جائے** کہ رات کو سفر جلد طے ہوتا ہے۔ حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "سرکارِ مدینہ سلطانِ باقرینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رات کو سفر کیا کرو، کیونکہ **رات کو زمین لپیٹ دی جاتی ہے**"۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الجھاد، باب فی الدرجة، الحدیث 2571، ج 3، ص 40)"

سوال : رات کے وقت لمبا سفر کرنے کی پالیسی کیا ہے؟

جواب : اگر رات کے وقت لمبا سفر ہے جس کا دورانیہ رات کے اکثر حصے یا پوری رات کو محیط ہے اور ٹرین میں برتھ ملنے کی صورت میں آرام کر لیا تو اس صورت میں اگلے دن اوقاتِ اجارہ میں ایڈ جسٹمنٹ کی اجازت ہو گی۔ اور اگر سفر پوری/اکثر رات جاری رہا اور برتھ بھی مل گئی تو اگلے دن بھی 10:00/11:00 بجے تک سفر رہا تو اس صورت میں بھی وقتِ اجارہ میں ایڈ جسٹمنٹ کی اجازت ہو گی۔ اگر سفر کا دورانیہ نصف رات سے کم ہے تو **اگلے دن طے شدہ اوقاتِ کار کی پابندی** کرنا ہو گی۔

سوال : چند گھنٹے کا سفر گاڑی یا حالات کی خرابی/یا گاڑی لیٹ ہونے کی وجہ سے زیادہ گھنٹوں میں طے ہوا تو کیا حاضری شمار ہو گی؟

جواب : چند گھنٹے کا سفر گاڑی یا حالات کی خرابی/یا گاڑی لیٹ ہونے کی وجہ سے 8 سے 10 گھنٹے میں **مکمل** ہوا۔ اگر جدول کے مقام پر پہنچنے پر اس کا طے شدہ وقت **مکمل** ہو چکا ہو تو حاضری شمار کر لی جائے گی اور اگر کچھ وقت باقی ہے تو بقیہ وقت کام کرنا ہو گا۔ گاڑی کی خرابی یا لیٹ ہونے کی اطلاع اپنے نگران/جدول ذمہ دار کو بر وقت کر دیں تا کہ جدول چیک کرنے میں آزمائش کا سامنا نہ ہو۔

پاکستان مشاورت آفس (شعبہ جدول)   26 جمادی الاخری 1445ھ/09 جنوری 2024ء

Pak Kabina Office